جماعت پنجم

اسلامیات

فہرست

باب اوّل

حفظ و ناظرہ

۱۔	آیۃ الکرسی	۵
۲۔	التحیات/تشہّد	۶
۳۔	درودِ ابراہیمی	۷
۴۔	دعا	۸
۵۔	دعائے قنوت	۹
۶۔	مسنون دعائیں	۱۰
۷۔	منتخب احادیث	۱۲

باب دوم

ایمانیات و عبادات

۸۔	دنیا ایک امتحان گاہ	۱۵
۹۔	اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	۱۹
۱۰۔	سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اہمیت	۲۳
۱۱۔	نمازِ جمعہ	۲۸
۱۲۔	روزہ اور رمضان المبارک	۳۱
۱۳۔	عید الفطر	۳۵
۱۴۔	عید الاضحیٰ	۳۷

باب سوم

تاریخِ اسلام

۱۵۔	مواخات مدینہ	۴۱
۱۶۔	میثاقِ مدینہ	۴۴
۱۷۔	مسجدِ نبوی کی تعمیر	۴۸
۱۸۔	غزوہء بدر	۵۳
۱۹۔	غزوہء احد	۵۸
۲۰۔	غزوہء خندق (غزوہء احزاب)	۶۳
۲۱۔	حضرت عیسیٰ ؑ	۶۸

باب چہارم

آداب و اخلاق

۲۲۔	اسلامی اخوت	۷۳
۲۳۔	عفو و درگزر	۷۶

اَلتَّحِيَّاتُ / تَشَهُّد

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبٰتُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

ترجمہ: تمام زبانی، عملی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ
اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں
حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔

اَلتَّحِيَّاتُ / تَشَهُّد

ہدایات برائے اساتذہ/والدین: طلباء کو درست تلفظ کے ساتھ التحیات مع ترجمہ پڑھائیں اور زبانی یاد کروائیں۔

درود ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

درود ابراہیمی

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما، جس طرح تونے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک تو تعریف کے لائق، بڑی بزرگی والا ہے۔

اے اللہ تعالیٰ! برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تونے برکت نازک فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک تو تعریف کے لائق، بڑی بزرگی والا ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ/والدین: طلباء کو درست تلفظ کے ساتھ درود ابراہیمی مع ترجمہ پڑھائیں اور زبانی یاد کروائیں۔

نمازِ جمعہ

عبادات میں نماز کو بہت اہمیت حاصل ہے اور ''نمازِ جمعہ'' بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔
جمعہ کے دن کو ''سید الایام'' یعنی دنوں کا سردار کہا گیا ہے۔

نمازِ جمعہ کی اہمیت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''اے ایمان والوں! جب پکارا جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔'' (سورۃ الجمعہ)

نمازِ جمعہ سے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا، پھر وہ غافل ہو جائیں گے۔''

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا کہ:

''اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن ایک ایسی ساعت (گھڑی) مقرر کی ہے جس میں ہر جائز دعا قبول ہوتی ہے۔''

گویا ہمیں اب جان لینا چاہیے کہ جمعہ کا دن اور جمعہ کی نماز کی اہمیت کا کیا مقام ہے
لہٰذا ہمیں اس دن کا خاص اہتمام کرنا چاہیے اور خاص طور پر دعاؤں کا اہتمام بھی کرنا چاہیے۔

روزہ اور رمضان المبارک

روزے کو عربی میں ''صوم'' کہتے ہیں۔صوم کے معنیٰ ہیں رکنا یا ترک کرنا۔

روزہ اسلام کا ایک اہم ستون ہے جس پر اسلام کی عمارت تعمیر ہے۔اسلام کی رُو سے روزے سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بری باتوں اور برے کاموں سے اپنے آپ کو روکنا۔

قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اے ایمان والوں، تم پر روزے فرض قرار دیئے گئے ہیں،
جس طرح ان لوگوں پر فرض قرار دیئے گئے تھے جو تم سے پہلے گزرے ہیں،
تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔''

روزہ وہ بہترین مشق ہے جس سے انسان ہر حال میں اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے سے باز رہتا ہے۔روزہ انسان کو پرہیز گار اور نیک بننے میں مدد دیتا ہے کیونکہ روزہ رکھنے سے انسان ہر برے کام سے اپنے آپ کو بچاتا ہے، روزہ رکھنے سے انسان میں خدا ترسی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔روزہ رکھنے سے بہت سے اخلاقی، روحانی اور جسمانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔
اخلاقی اعتبار سے ہم نیک، ہمدرد اور نرم مزاج بنتے ہیں اور روزہ سے ہمیں ضبط نفس (خواہشات کو قابو کرنا) کی تربیت حاصل ہوتی ہے۔

عیدالفطر

عید کا دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم مسلمانوں کے لیے خاص تحفہ اور رحمت ہے۔
رمضان کے روزے رکھنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت عطا کی جاتی ہے۔
عید کا دن مسلمان انتہائی جوش و خروش سے مناتے ہیں۔

عید کے دن نماز عید ادا کی جاتی ہے اور اس کی ادائیگی سے پہلے صدقہ ءفطر ادا کیا جاتا ہے، جس سے غریب اور مستحق لوگ بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔

عید کے آداب

- عید کے دن غسل کر کے صاف ستھرے کپڑے پہننے چاہییے۔
- عیدگاہ یا جامع مسجد کی طرف جاتے ہوئے یہ تکبیر پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

- نماز عید کے لیے ایک راستے سے جانا چاہیے اور دوسرے راستے سے واپس لوٹنا چاہیے۔
- نماز عید سے پہلے کوئی میٹھی چیز کھا لینی چاہیے۔
- عید کی نماز کے بعد ایک دوسرے سے خوشی سے گلے ملنا چاہیے۔
- نماز عید کے بعد امام خطبہ دیتے ہیں، اسے توجہ سے سننا چاہیے۔ اس کے بعد خصوصی دعاؤں کا اہتمام کرنا چاہیے اور اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

عیدالفطر